Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

۲۸ راگست ۲۰۱۸ کو کالیکٹ میں منعقدہ پریس کانفرنس میں جاری بیان

جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے پاپولرفرنٹ پر عائد پابندی کو کالعدم قرار دیا

ہم تنظیم کے خلاف جاری تمام غیرجمہوری کاروائیوں کو روکنے کا مطالبہ کرتے ہیں

جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے اپنے ایک اہم فیصلے میں ریاست میں پاپولرفرنٹ آف انڈیا کی سرگرمیوں پر ریاستی حکومت کے ذریعہ عائد کردہ پابندی کو ''من مانا، غیرذمہ دارانہ اورقانون کے تقدس کے خلاف'' بتاتے ہوئے اسے کالعدم قرار دیا ہے۔کورٹ نے پابندی سے جڑے تمام مقدمات کو بھی خارج کردیا ہے۔حکومت نے ایک عوامی تحریک پر دہشت گردانہ تعلقات سمیت کئی سنگین الزامات لگائے تھے،لیکن وہ کورٹ کے سامنے کوئی بھی ثبوت پیش نہیں کرسکی۔اس طرح یہ حقیقت جھارکھنڈ حکومت کی ناپاک کوششوں کا پتہ دیتی ہے۔

اس فیصلے کو محض پاپولرفرنٹ آف انڈیا سے جوڑ کرنہیں دیکھا جاسکتا۔بلکہ اسے آزادیٔ اظہاررائے اورآزادیٔ تنظیم کے دستوری حقوق کی حفاظت میں ایک اہم عدالتی مداخلت کے طور پر ہمیشہ یاد رکھا جانا چاہئے۔ پاپولرفرنٹ پہلی تنظیم نہیں جس پر ریاست میں پابندی عائد کی گئی۔ بلکہ ریاستی حکومت نے کریمنل لا (امینڈمنٹ) ایکٹ کی شق ۱۶ کا غلط استعمال کرتے ہوئے بنا کسی مناسب وجہ کے ریاست میں کئی ایک تنظیموں پر پابندی عائد کی ہے۔زیادہ تر معاملوں میں اس وجہ سے پابندی کا سامنا کرنا پڑا ہے کیونکہ انہوں نے حکومت کے عوام مخالف اورنوآزادخیال ایجنڈے پر سوال اٹھانے کی جرأت کی۔لہٰذا یہ فیصلہ مخالفت کی آوازوں کو دبانے اورانہیں روکنے کی مرکزی وریاستی حکومتوں کی بڑھتی کوششوں کے لیے ایک کھلی تنبیہ ہے۔

جھارکھنڈ میں ایسا پہلی بار ہوا ہے کہ کسی تنظیم نے حکومت کے ذریعہ عائد پابندی پر قانونی طریقے سے غلبہ حاصل کیا ہے۔جھارکھنڈ ریاستی حکومت کے خلاف پاپولرفرنٹ کی قانونی لڑائی کو ملی انوکھی جیت یقیناً انصاف کے لیے جاری تمام جمہوری کوششوں کو حوصلہ فراہم کرتی ہے۔اس سے عدلیہ پر عوام کے اعتماد کو کافی مضبوطی ملے گی۔

ہم پورے ملک کے ان تمام افراد،سماجی وانسانی حقوق کی جماعتوں اورملی تنظیموں کے شکرگذار ہیں جنہوں نے پابندی کے خلاف ہمارا ساتھ دیا۔

اب جبکہ تنظیم کو بدنام کرنے اوراس کی سرگرمیوں کو روکنے کی کوششیں ابھی بھی جاری ہیں،ایسے میں ہم حکام اوراس میں شامل میڈیا کے ایک طبقے کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ پاپولرفرنٹ قانون کی عدالت میں اپنا نام صاف کرکے باہر آچکی ہے۔اس فیصلے کو سامنے رکھتے ہوئے ہم مرکزی وریاستی حکومتوں سے پاپولرفرنٹ کے خلاف تمام ظالمانہ وغیرجمہوری اقدامات کو بند کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

پاپولرفرنٹ کے چیئرمین ای ابوبکر، جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح،قومی مجلس عاملہ کے رکن ای ایم عبدالرحمٰن اورکیرالہ ریاستی صدر ناصرالدین ایلامرم نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔

ایم محمد علی جناح

جنرل سکریٹری

پاپولرفرنٹ آف انڈیا،نئی دہلی